## ایم کیوایم اپوزیشن میں رہتے ہوئے حکومت کے ہر جائز اور نیک اقدامات پر اس کا ساتھ دے گی۔الطاف حسین

## حکومت نے عوامی مسائل کے حل میں لیت ولعل سے کام لیا تو پر امن احتجاج کرینگے۔اپوزیشن میں بیٹھنے کا مطلب حکومت سے دشمنی نہیں،

## مسلم لیگ نواز کے رہنما ماضی کی تلخ باتیں بھول جائیں اور پاکستان کے استحکام کیلئے مل جل کر کام کریں

## امریکہ اور دیگر ممالک پاکستان کی مسلح افواج،آئی ایس آئی اور قومی سلامتی کے دیگر اداروں کو تباہ کردینا چاہتے ہیں

## سیاسی ومذہبی جماعتیں مسلح افواج اور آئی ایس آئی پر اس انداز سے تنقید نہ کریں جس سے دشمنوں کو فائدہ اٹھانے کا موقع مل سکے

## نائن زیرو پر آزاد کشمیر انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں کی کامیابی پر مبارکباد دینے کیلئے آنیوالے کارکنوں سے خطاب

کراچی۔۔۔20 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم آج بھی اس بات پر قائم ہے کہ وہ اپوزیشن میں رہتے ہوئے حکومت کے ہر جائز اور نیک اقدامات پر اس کا ساتھ دے گی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اگر حکومت نے لیت ولعل سے کام لیا تو ہم آئینی اور قانونی طریقے سے پرامن احتجاج کریں گے۔اپوزیشن میں بیٹھنے کا مطلب حکومت سے دشمنی نہیں۔انہوں نے مسلم لیگ نواز گروپ کے رہنماؤں اور کارکنوں سے کہا کہ وہ ماضی کی تلخ باتیں بھول جائیں اور پاکستان کے استحکام کیلئے مل جل کر کام کریں۔یم کیوایم، پیپلز پارٹی،عوامی نیشنل پارٹی سمیت تمام جماعتیں اپنے اپنے زیراثر علاقوں کو ایک دوسرے کیلئے نوگوایریا نہ بننے دیں بلکہ اپنے اپنے علاقوں میں ہر جماعت کے رہنما اور کارکن کا خیر مقدم کریں،ایک دوسرے کو گلے لگائیں، پیار ومحبت کا نیا سلسلہ شروع کریں اور آپس کی نفرتوں کو ختم کردیں۔امریکہ اور دیگر ممالک پاکستان کی مسلح افواج،آئی ایس آئی اور قومی سلامتی کے دیگر اداروں کو تباہ کردینا چاہتے ہیں۔لہٰذا پاکستان کی سیاسی ومذہبی جماعتوں سے میری گزارش ہے کہ وہ مسلح افواج اور آئی ایس آئی پر تنقید ضرور کریں مگر اس انداز سے تنقید کریں جس سے پاکستان کے دشمنوں کو فائدہ اٹھانے کا موقع نہ مل سکے۔ہم سب ملکر امریکہ سمیت پوری دنیا پر واضح کردیں کہ مسلح افواج اور آئی ایس آئی پر تنقید کرنا پاکستان کے عوام کا حق ہے مگر پاکستانی قوم کسی بھی ملک کو قومی سلامتی اور دفاع کے اداروں پر حملہ کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دے گی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کی شب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ LA - 30 جموں 1 اور حلقہ LA - 36 ویلی 1 میں ایم کیوایم کے امیدواروں محمد طاہر کھوکھر اور محمد سلیم بٹ کی کامیابی پر مبارکباد دینے کیلئے جمع ہونے والے کارکنوں سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں نشستیں ایم کیوایم نے 2006ء کے انتخابات میں بھی بھاری اکثریت سے جیتی تھیں اور اب ایک مرتبہ پھر کشمیری عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں نے ایم کیوایم پر اپنے بھر پور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کشمیری عوام سے خصوصی اظہار تشکر کیا اور اس شاندار کامیابی پر عوام اور کراچی سمیت سندھ، پنجاب، بلوچستان،خیبر پختونخوا کے اضلاع کے تمام کارکنوں ذمہ داروں کو زبردست خراج تحسین اور شاباش پیش کی۔انہوں نے ان حلقوں میں پیپلز پارٹی اور مسلم کانفرنس کے نامزد امیدواروں کو ایم کیوایم کے حق میں دستبردار کرنے پر پیپلز پارٹی کے شریک چیئر پرسن صدر آصف زرداری، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور مسلم کانفرنس کے سربراہ سردار عتیق اور انکے تمام احباب کا ذاتی طور پر شکریہ ادا کیا اور انکے جذبہء خیر سگالی کو سراہا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان دونشستوں پر ہونے والے انتخابات میں نہ صرف کراچی بلکہ سندھ،صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان میں بسنے والے کشمیری عوام نے ایم کیوایم کو جس طرح اپنا مینڈیٹ دیا ہے اور ایم کیوایم پر اپنے جس بھر پور اعتماد کا اظہار کیا ہے اس سے ایک بار پھر یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ایم کیوایم کسی ایک قومیت،کسی ایک طبقہ یا کسی ایک شہر کی جماعت نہیں بلکہ ایک قومی جماعت ہے جس کی جڑیں پورے ملک میں ہیں،جس کے چاہنے والے اور اس کے نظریہ پر مرمٹنے والے اور الطاف حسین کے پیارے ملک کے ہرصوبہ، ہرشہر، ہرقصبہ اور ہرگاؤں میں موجود ہیں۔ایم کیوایم کے کارواں میں ہرقومیت، ہرنسلی ولسانی اکائی، ہر برادری، ہرمذہب، ہرفقہ، ہرمسلک، ہرعقیدے سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔اب ایم کیوایم کو کوئی لسانی جماعت نہیں کہہ سکتا۔اگر اب بھی کوئی ایم کیوایم کو لسانی تنظیم کہتا ہے اور اسے ایک شہر کی جماعت قرار دیتا ہے تو وہ نہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہے بلکہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے جس طرح شہری سندھ میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب برپا کیا ہے، پھر اندرون سندھ غریب طبقہ کا انقلاب برپا کیا اسی طرح وہ انشاءاللہ آزاد کشمیر میں بھی مختلف برادریوں میں بٹے ہوئے محروم ومظلوم کشمیری عوام کو ایک قوت بنا کر وہاں بھی غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب برپا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم کراچی سمیت سندھ بھر میں تمام طبقوں اور نسلی ولسانی اکائیوں کے درمیان اتحاد ویکجہتی، ہم آہنگی، بھائی چارہ اور امن واستحکام چاہتے ہیں۔ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا ہمیں اس قسم کی سیاست نہیں کرنا چاہیے جس سے ملک میں محاذ آرائی جنم لے۔انہوں نے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ملک میں امن واستحکام اور جمہوریت کے فروغ کیلئے سیاسی ونظریاتی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر مل جل کر کام کریں۔اگر حکومت اور سیاسی جماعتیں اس حوالے سے کوششیں کریں گی تو وہ ایم کیوایم کو بھی اس میں پیچھے نہیں پائیں گی بلکہ ان کوششوں میں صف اول میں نظر آئے گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں آج

مسلم لیگ نواز، جمعیت علمائے اسلام، مسلم کانفرنس کے سربراہوں اور کارکنوں کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں، یہ مبارکباد اسلئے نہیں کہ آج ایم کیوایم کامیاب ہوئی ہے بلکہ اسلئے ہے کہ اب ایم کیوایم بھی آپکے ساتھ اپوزیشن بینچوں میں بیٹھنے والی جماعتوں میں شامل ہوگئی ہے۔آپ بھی ایم کیوایم کے مینڈیٹ کو مان لیں تو ہم بھی آپ کے شکرگزار ہوں گے۔انہوں نے مسلم لیگ نواز، جمعیت علمائے اسلام، مسلم کانفرنس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی طرف اتحاد و یگانگت، دوستی اور پیار کا ہاتھ بڑھاتے ہیں، اس امید کے ساتھ کہ آپ بھی بڑے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی خاطر ماضی کی تلخیوں کو بھلا کر ہمارے اس خلوص اور پیشکش کا پیار محبت کے ساتھ جواب دیں گے اور اتحاد کا ثبوت دیتے ہوئے اپوزیشن میں بیٹھنے پر ہمارا خوشی سے خیر مقدم کریں گے۔اپنے خطاب میں مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل کیا جائے۔کشمیری عوام اس مسئلہ کا اہم فریق ہیں لہٰذا مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ہونے والے ہر مذاکرات میں کشمیری عوام کے نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے۔اگر کشمیریوں کی خواہشات اور امنگوں کے بغیر کوئی بھی حل ڈھونڈا گیا تو وہ پائیدار نہیں بلکہ مصنوعی حل ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ بھارت اور پاکستان مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے عقل و دانش اور فہم وفراست کا مظاہرہ کریں اور اس بات کو سمجھ لیں کہ جنگیں مسائل کا حل نہیں ہوتیں بلکہ تاریخ انسانی یہ بتاتی ہے کہ جنگوں کے بعد بھی مذاکرات کی میز پر آنا پڑتا ہے۔بھارت اور پاکستان نے بہت جنگیں کرلیں، اب دونوں ممالک کو لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرکے دوستی کے نئے سفر کا آغاز کرنا چاہیے۔انہوں نے دونوں ممالک کے صحافیوں، دانشوروں، اساتذہ اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ جب ایم کیوایم حکومت سے علیحدہ ہوئی اور گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے بھی استعفیٰ دیا تو تمام تاجر، صنعتکار، علمائے کرام اور تمام شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام نے ہم سے اپیلیں کی کہ گورنر سندھ کے استعفے پر نظر ثانی کی جائے اور انہیں واپس لایا جائے۔اس پر جس طرح ہم نے عوام کی خواہشات اور امنگوں کا احترام کرتے ہوئے گورنر سندھ کو ان کے عہدے پر واپس بھیج دیا اسی طرح بھارت اور پاکستان بھی مظلوم کشمیریوں کی خواہشات اور امنگوں کا احترام کرتے ہوئے انہیں ان کا حق دیدیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین اسٹیبلشمنٹ کی زبان بولنے لگے ہیں جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ کبھی ایجنسیوں کا نام تک اپنی زبان پر نہیں لاتے تھے بلکہ ایجنسیوں کا نام لینے کے بجائے ہمیشہ خفیہ ہاتھ کہا کرتے تھے۔یہ ایم کیوایم ہی تھی جس نے بتایا کہ ایجنسیاں کیا ہوتی ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ نے ہمت وجرات کا مظاہرہ کیا۔ ہمت وجرات اور الطاف حسین ایک ہی چیز ہے۔میں چیلنج کرتا ہوں کہ اسٹیبلشمنٹ سے جتنی مار ایم کیوایم نے کھائی ہے اتنی مار پیپلزپارٹی کے علاوہ کسی اور جماعت نے نہیں کھائی ہے۔انہوں نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا کہ فوج اور آئی ایس آئی قانون اور آئین سے ماوراء نہیں ہے۔اگر کوئی جرنیل یا افسر غلطی کرے، اپنے عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھائے اور پاکستان کے قانون کو اپنے ہاتھوں میں لے تو اسکے خلاف بھرپور کارروائی ہونی چاہئے لیکن آج امریکہ اور دیگر ممالک پاکستان کی مسلح افواج، آئی ایس آئی اور قومی سلامتی کے دیگر اداروں کو تباہ کردینا چاہتے ہیں۔لہٰذا پاکستان کی سیاسی ومذہبی جماعتیں مسلح افواج اور آئی ایس آئی پر تنقید ضرور کریں لیکن امریکہ سمیت پوری دنیا پر واضح کردیں کہ مسلح افواج اور آئی ایس آئی پر تنقید کرنا پاکستان کے عوام کا حق ہے مگر پاکستانی قوم کسی بھی ملک کو قومی سلامتی اور دفاع کے اداروں پر حملہ کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دے گی۔لہٰذا تنقید کرنے والوں سے میری گزارش ہے کہ وہ مسلح افواج اور آئی ایس آئی پر اس انداز سے تنقید کریں جس سے پاکستان کے دشمنوں کو فائدہ اٹھانے کا موقع نہ مل سکے۔اگر کوئی میری اس دردمندانہ اپیل کو چمچہ گیری سمجھتا ہے تو اس کی مرضی لیکن الطاف حسین اس مٹی سے بنا ہے جو صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے ہرگز نہیں ڈرتی۔جناب الطاف حسین نے پیپلزپارٹی اور عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ پورے پاکستان خصوصاً کراچی میں امن وسکون اور استحکام کیلئے صبر وتحمل اور برداشت سے کام لیں، ایک دوسرے کو تسلیم کریں اور ایم کیوایم، پیپلزپارٹی، عوامی نیشنل پارٹی سمیت تمام جماعتیں اپنے اپنے زیر اثر علاقوں کو ایک دوسرے کیلئے نوگو ایریا نہ بننے دیں بلکہ اپنے اپنے علاقوں میں ہر جماعت کے رہنما اور کارکن کا خیر مقدم کریں، ایک دوسرے کو گلے لگائیں، پیار ومحبت کا نیا سلسلہ شروع کریں اور آپس کی نفرتوں کو ختم کردیں۔ جناب الطاف حسین نے پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے اپوزیشن میں بیٹھنے کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ ہم آپ کے دشمن بن گئے۔ ایم کیوایم آج بھی اس بات پر قائم ہے کہ وہ اپوزیشن میں رہتے ہوئے حکومت کے ہر جائز اور نیک اقدامات پر اس کا ساتھ دے گی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اگر حکومت نے لیت ولعل سے کام لیا تو ہم آئینی اور قانونی طریقے سے پرامن احتجاج کریں گے۔انہوں نے مسلم لیگ نواز گروپ کے رہنماؤں اور کارکنوں سے کہا کہ وہ ماضی کی تلخ باتیں بھول جائیں اور پاکستان کے استحکام کیلئے مل جل کر کام کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک بھر کے عوام بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ، پیٹرول، ڈیزل اور سی این جی کے بحران سے مشکلات کا شکار ہیں، حکومت، ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرکے عوامی مسائل حل کرے، مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل سے عوام کو نجات دلائے۔انہوں نے ایم کیوایم کے نومنتخب نمائندوں محمد سلیم بٹ اور محمد طاہر کھوکھر کو ہدایت کی کہ وہ شکرانے کے نوافل ادا کریں اور عہد کریں کہ بلاامتیاز رنگ ونسل اور سیاسی وابستگی ہر مظلوم کی خدمت کریں گے، اپنے اور اپنے خاندان کے مفادات کے بجائے مظلوم کشمیری عوام کے اجتماعی مفادات کے حصول کیلئے اپنی صلاحیتیں استعمال کریں گے۔جناب الطاف حسین نے آزاد کشمیر کے انتخابات میں تعاون کرنے پر برطانیہ سمیت دنیا بھر میں مقیم کشمیری عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ سمیت یورپی ممالک میں کشمیری عوام نہ صرف ایم کیوایم کی ڈھال

ہیں بلکہ ہراول دستہ کا بھی کردار ادا کر رہے ہیں اور میں دنیا بھر میں مقیم کشمیری عوام کو سلام تحسین پیش کرتا ہوں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انقلاب پاکستان کا مقدر ہے اور یہ الطاف حسین کا وعدہ ہے کہ انشاء اللہ قومی دولت لوٹنے والے چوروں اور لٹیروں سے حساب لیا جائے گا اور الطاف حسین جو کہتا ہے وہ کرتا بھی ہے ۔ آئندہ عام انتخابات میں صوبہ سندھ ، پنجاب ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا سمیت پورے ملک کے محبّ وطن عوام انشاء اللہ ایم کیوایم کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرا کر پاکستان کو چوراچکے جاگیرداروں اور وڈیروں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نجات دلادیں گے ۔ انہوں نے کراچی میں مقیم پختون ، پنجابی ، سندھی ، بلوچ ، مکرانی ، ہزاروال ، گلگتی بلتستانی ، کشمیری بھائیوں ، کچھی ، گجراتی ، میمن اور بنگالی برادریوں اور اقلیتی برادری سے کہا کہ وہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ متحدہ قومی موومنٹ ان کی اپنی جماعت ہے ۔ انہوں نے صحافیوں ، کالم نگاروں اور اینکر پرسن سے کہا کہ وہ چاہیں ایم کیوایم پر تنقید کریں یا ایم کیوایم کی حمایت کریں وہ ہر صورت میں میرے اپنے ہیں ۔ میں اخبارات اور ٹیلی ویژن کے نمائندوں اور کارکنوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین انہیں ویج بورڈ ایوارڈ دلاکر دم لے گا ۔ انہوں نے اخبارات اور ٹیلی ویژن کے مالکان سے اپیل کی کہ وہ جان ہتھیلی پر رکھ کر پیشہ وارانہ فرائض ادا کرنے والے رپورٹرز ، فوٹوگرافرز اور کیمرہ مینوں کو ان کی تنخواہیں ادا کریں ۔ جناب الطاف حسین نے آزاد کشمیر کے انتخابات میں دن رات کام کرنے پر رابطہ کمیٹی کے ارکان ، ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات بالخصوص الیکشن سیل کے ارکان کو دل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کا پیار ہوں اور آپ میرا سکون ہو ۔ اللہ تعالیٰ ہمارا یہ قلبی اور روحانی رشتہ مزید مضبوط کرے اور حق پرستی کی جدوجہد کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے ۔

## حق پرست امیدوار طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ بھاری اکثریت سے کامیاب

کراچی ۔۔۔ ( اسٹاف رپورٹر )

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ایم کیوایم کے حق پرست امیدواروں طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ ن ووٹوں کی واضح اکثریت سے کامیابی حاصل کرلی ۔ غیر سرکاری نتائج کے مطابق حلقہ ایل اے 30 کی نشست پر طاہر کھوکھر نے 68 ہزار 5 سو 80 ووٹوں میں سے 30 ہزار 3 سو 26 جبکہ سلیم بٹ نے حلقہ ایل اے 36 کی نشست کیلئے 6 ہزار 1 سو 97 میں سے 4 ہزار 6 سو 33 ووٹ حاصل کیے اس طرح یہ دونوں حق پرست غیر سرکاری نتائج کے مطابق کامیاب قرار پائے ۔ حق پرست امیدوار طاہر کھوکھر نے سب سے زیادہ 14 سو 43 ووٹ کراچی کے پولنگ اسٹیشن پی ای سی ایچ ایس بلاک 6 سے جبکہ سلیم بٹ نے پولنگ اسٹیشن محمود آباد میں 4 سو 24 سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے ۔ حلقہ 30 میں مسلم لیگ ن کے اُمیدوار عبدالرشید محض نے 18 ہزار 3 سو ایک ووٹ لے سکے اس طرح وہ دوسرے نمبر پر رہے ۔

## سلیم بٹ اور طاہر کھوکھر کی کامیابی ایم کیوایم کی جانب سے نائن زیرو پر موجود کشمیری عوام و کارکنان میں مختلف اقسام کی منوں مٹھائیاں تقسیم

کراچی ۔۔۔ ( اسٹاف رپورٹر )

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی نشستوں ایل اے 30 اور ایل اے 36 پر حق پرست امیدواروں طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ کی واضح اکثریت سے شاندار کامیابی کی خوشی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر موجود ہزاروں کشمیری عوام اور ایم کیوایم کے کارکنان میں ایم کیوایم کی جانب سے مختلف اقسام کی منوں مٹھائی تقسیم کی گئی ۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان اور ایم کیوایم کے حق پرست عوامی نمائندوں نے طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ کی کامیابی غیر سرکاری طور پر اعلان ہوتے ہی سلیم بٹ اور طاہر کھوکھر سمیت نائن زیرو پر موجود ایک ایک کارکن کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور ان میں مٹھائیاں تقسیم کیں اس موقع پر عوام کا جوش قابل دید تھا اور وہ حق پرستوں کی شاندار فتح پر والہانہ رقص کرتے رہے ۔

## آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی نشستیں ایل اے 30 اور ایل اے 36 پر حق پرست امیدواروں طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ کی واضح اکثریت سے شاندار کامیابی پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر جشن

کراچی ۔۔۔ ( اسٹاف رپورٹر )

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی نشستوں ایل اے 30 اور ایل اے 36 پر حق پرست امیدواروں طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ کی واضح اکثریت سے شاندار کامیابی پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر کشمیری عوام اور ایم کیوایم کے کارکنان کی جانب سے جشن منایا گیا ۔ نائن زیرو پر جشن فتح کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ۔ نائن زیرو پر ہونیوالے جشن کے سلسلے میں کشمیری عوام اور ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان شام سے جمع ہونا شروع ہوگئے تھے جن میں بزرگ ، نوجوانوں اور بچوں کے علاوہ

خواتین بھی بڑی تعداد میں شریک تھی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائمخانی اور رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان وسیم آفتاب، رضا ہارون، کنور خالد یونس، سلیم تاجک، مصطفی کمال، واسع جلیل، نیک محمد، ڈاکٹر صغیر احمد، گلفراز خان خٹک، سیف یار خان اور ڈاکٹر نصرت سمیت حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹ کے اراکین نے کشمیری عوام کو ویلکم کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے حق پرستوں کی کامیابی کی مبارک باد پیش کی۔نائن زیرو پر جمع ہونیوالوں نے ہاتھوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر، ایم کیو ایم اور کشمیر کے پرچم تھامے ہوئے تھے۔اس موقع نائن زیرو کی فضاء جئے الطاف، جئے متحدہ اور ایم کیو ایم کے حق میں فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی جس کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا اس دوران انہوں نے خوشی میں ڈھول تھاپ پر بھنگڑے ڈالے اور خوشی سے جھومتے رہے جبکہ بعض منچلے نوجوانوں نے ایم کیو ایم کے روایتی نغموں پر والہانہ رقص بھی کیا۔ایم کیو ایم کے کارکنان خصوصاً حق پرست کشمیری عوام شام سے ہی نائن زیرو پر جمع ہونا شروع ہوگئے تھے اور کچھ ہی دیر میں نائن زیرو اور اس کے اطراف کی گلیاں مکمل طور پر عوام سے بھر چکی تھیں، ایم کیو ایم کے حق پرست امیدواروں سلیم بٹ اور طاہر کھوکھر کے حق میں جیسے ہی کسی پولنگ اسٹیشن سے کوئی نیا نتیجہ آتا اور وہ ایم کیو ایم کے روایتی نعرے لگا کر اور بہت دیر تک تالیاں بجا کر اس کا خیر مقدم کرتے۔اس سے قبل حق پرست امیدواروں کی کامیابی کے بعد کراچی میں مقیم کشمیری عمائدین سڑکوں پر نکل آئے اور مختلف علاقوں میں حق پرست امیداروں کی کامیابی کا جشن منایا گیا بڑی تعداد میں کشمیری عوام مختلف علاقوں سے ریلیوں کی شکل میں بدھ کی شب نائن زیرو پہنچے کشمیری عوام نے جئے الطاف حسین، جئے متحدہ، حق کی کھلی کتاب......الطاف الطاف، کشمیریوں کا رہبر......الطاف الطاف کے نعرہ لگائے رہے تھے کشمیریوں نے جیت کی خوشی میں نائن زیرو پر بھنگڑے ڈالے اور مٹھائیاں تقسیم کی۔کشمیریوں کا کہنا تھا کہ مظلوم کشمیریوں کی حقوق کی آواز بلند کرنے والی واحد جماعت متحدہ قومی موومنٹ ہے۔کشمیریوں نے کہا کہ ایم کیو ایم وہ واحد جماعت ہے جس نے 2005ء کے بدترین زلزلے میں کشمیریوں کی بلا امتیاز بلا رنگ ونسل خدمت کی کشمیری عوام نے ایم کیو ایم اور کشمیر کے پرچموں کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں۔

## پاکستانی کرکٹر شاہد خان آفریدی کے والد فضل الرحمان کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

## شاہد آفریدی سمیت مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار

لندن:۔۔۔۔۔20جولائی،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستانی کرکٹر شاہد خان آفریدی کے والد فضل الرحمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شاہد آفریدی سمیت مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

## کے ای ایس سی کے دفاتر کی بندش کا نوٹس لیا جائے، عملے اور تنصیبات کو تحفظ فراہم کیا جائے، ارکان سندھ اسمبلی

## کے ای ایس سی کی انتظامیہ اور یونین کے مظاہرین کے جھگڑے کا خمیازہ کراچی کے کروڑں عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے

## عدالت کے حکم کے باوجود کے ای ایس سی کی تنصیبات اور عملے کو تحفظ فراہم نہیں کیا جا رہا ہے

## کے ای ایس سی کے دفاتر کی بندش پر اظہار تشویش

کراچی۔۔۔20، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کراچی الیکٹرک کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے KESC کے دفاتر کی بندش پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ KESC کی انتظامیہ اور یونین کے مظاہرین کے جھگڑے کا خمیازہ کراچی کے کروڑوں عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام اور کاروباری حضرات کی زندگی پہلے ہی بجلی کی طویل دورانئے کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے باعث اجیرن بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ عدالت کے حکم کے باوجود کے ای ایس سی کی تنصیبات اور عملے کو تحفظ فراہم نہیں کیا جا رہا ہے اور انتظامیہ اور یونین کے باہمی تنازعہ کے باعث شہر کے عوام دوہرے عذاب میں مبتلا ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صورتحال اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ ایک جانب کے ای ایس سی کی مجرمانہ غفلت اور نااہلی کے باعث عوام گھنٹوں بجلی کی سہولت سے محروم ہیں جس کے باعث بعض علاقوں میں پانی کا بھی سنگین

بحران پیدا ہوگیا ہے اور دوسری جانب اس بحران پر عوام احتجاجاً روڈ پر آنے پر مجبور ہوگئی ہے اور کے ای ایس سی کی یونین کے احتجاج کے باعث اب شہر میں بجلی کے فالٹ بھی دور نہیں ہو پارہے ہیں، عملہ غائب ہے اور عوام کی زندگیاں بجلی، پانی اور بنیادی ضروریات سے نہ صرف محروم ہوکر رہ گئی ہیں بلکہ ان کے روزمرہ کے معمولات زندگی بھی بری طرح سے متاثر ہورہے ہیں۔ حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علیشاہ اور صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ کے ای ایس سی کی جانب سے دفاتر کی بندش کا فی الفور نوٹس لیا جائے، کے ای ایس سی کے عملے اور تنصیبات کو تحفظ فراہم کیا جائے اور شہر میں جاری بجلی کی لوڈشیڈنگ، کے ای ایس سی کی انتظامیہ اور احتجاجی ملازمین کی محاذ آرائی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات بروئے کار لاکر شہر کے عوام کو بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ہمیشہ کیلئے نجات دلائی جائے۔

## آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کراچی کیلئے مخصوص نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں حق پرست کشمیری عوام کا زبردست ہجوم

## کشمیری عوام نے لمبی لمبی قطاروں میں لگ کر حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنے قیمتی ووٹوں کا استعمال کیا

## کشمیر کے تابناک مستقبل کیلئے قانون ساز اسمبلی میں غریب ومتوسط طبقے کی کشمیری قیادت کا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے، ووٹرز

کراچی۔۔۔20، جولائی 2011ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کراچی کیلئے مخصوص 2 نشستوں پر 20 جولائی کو ہونے والے انتخابات میں پولنگ اسٹیشنوں پر حق پرست کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین کا زبردست ہجوم دکھائی دیا اور انہوں نے لمبی لمبی قطاروں میں لگ کر حق پرست امیدواروں محمد سلیم بٹ اور طاہر کھوکھر کے حق میں اپنے قیمتی ووٹوں کا استعمال کیا۔ پولنگ صبح سے ہی شروع ہوگئی تھی اور کشمیری نوجوان، بزرگ اور خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ انتخابات کے سلسلے میں پیلا اسکول نارتھ کراچی، کمپری ہینسو اسکول بلاک M نارتھ ناظم آباد، میجر ضیاء الدین اسکول ناظم آباد نمبر 2، کمپری ہینسو اسکول گورنمنٹ بوائز سیکنڈری کورنگی، گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول ابراہیم حیدری، گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول خلدہ آباد، گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول اورنگی نمبر 5، فیض الاسلام اسکول بلدیہ ٹاؤن، رانا اکیڈمی اختر کالونی، گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول عظمت اسلام منظور کالونی کے پولنگ اسٹیشنوں پر حق پرست کشمیری عوام کا جوش وخروش قابل دید تھا اور انہوں نے اپنے ووٹ کا استعمال کرنے سے قبل ہی ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے اور حق پرست امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیابی کیلئے دعائیں بھی کیں۔ اس موقع پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے کہا کہ ہم نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو پرکھ لیا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ کشمیر کے تابناک مستقبل کیلئے قانون ساز اسمبلی میں غریب ومتوسط طبقے کی کشمیری قیادت کا ہونا وقت کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں کراچی کی مخصوص نشستوں پر کامیابی ثابت کردے گی کہ کشمیری عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کی سچائی پر ایمان لے آئے ہیں۔

## ثانوی تعلیمی بورڈ میٹرک جنرل گروپ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔20 جولائی 2011

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے ثانوی تعلیمی بورڈ کے تحت ہونے والے میٹرک جنرل گروپ (ریگولر، پرائیویٹ) کے سالانہ امتحانات 2011 میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو مبارکباد پیش کی اور اُنکے بہتر مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے اپنے بیان میں ثانوی تعلیمی بورڈ میٹرک جنرل گروپ (ریگولر، پرائیویٹ) کے سالانہ امتحانات 2011 میں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات رمشاء مجید، فاطمہ رشید، افضاء یاسین اور اُنکے والدین کو مبارکباد پیش کی اور ان طالبات کو قوم کا مستقبل اور اثاثہ قرار دیتے ہوئے اس اُمید کا اظہار کیا ہے کہ یہ مستقبل میں اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو بروئے کار لاکر ملک وقوم کی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کریں گی۔

## ایم کیوایم نارتھ کی سہ روزہ تیسری گرانڈ اسمبلی امریکہ کے شہر شکاگو میں منعقد کی گئی

## تنظیمی امور کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور تحریک کے فکر و فلسفہ کے فروغ کیلئے آئندہ کی حکمت عملی پر غور کیا گیا

## ایم کیوایم یوایس اے کی سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی اور ایڈوائزری کمیٹی کی تشکیل نو کر دی گئی

## گرانڈ اسمبلی میں ذمہ داران وکارکنان، مختلف مکتبہ فکر کے افراد، شکاگو میں مقیم پاکستانی و امریکن کمیونٹی نے کثیر تعداد میں شرکت کی

شکاگو۔۔۔20، جولائی 2011ء

ایم کیوایم نارتھ امریکہ کی تیسری گرانڈ اسمبلی امریکہ کے شہر شکاگو میں گزشتہ دنوں منعقد کی گئی جو تین روز جاری رہی۔ سہ روزہ گرانڈ اسمبلی میں امریکہ اور کینیڈا کے چالیس سے زائد شہروں میں مقیم ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے شرکت کی۔ گرانڈ اسمبلی میں تنظیمی امور کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور تحریک کے فکر و فلسفہ اور نظریے کے فروغ کیلئے آئندہ کی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ گرانڈ اسمبلی کے پہلے روز ایک بڑا عوامی اجتماع ہوا جس میں ہر طبقہ فکر کے نمائندوں اور شکاگو میں مقیم پاکستانی امریکن کمیونٹی نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر وارئٹی پروگرام کا انعقاد بھی کیا گیا جبکہ ایم کیوایم یوایس اے اور کینیڈا کے تمام چیپٹر ز اور ونگز نے گزشتہ سال کی کارکردگی کی رپورٹیں بھی پیش کیں۔ گرانڈ اسمبلی کا دوسرا دن دو حصوں پر محیط تھا جس کے پہلے حصے میں ایم کیوایم یوایس اے کی سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی اور ایڈوائزری کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کے مطابق جنید فہمی کو سینٹرل آرگنائزر مقرر کیا گیا جبکہ آرگنائزنگ کمیٹی میں دو جوائنٹ آرگنائزر اور، ایک 13 رکنی سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی اور ایک 6 رکنی ایڈوائزری کمیٹی بھی تشکیل دی گئی اس موقع پر تمام کارکنان نے سبکدوش ہونے والے سینٹرل آرگنائزر کمال ظفر کو زبردست انداز میں خراج تحسین پیش کیا اور ان کی کارکردگی کو سراہا۔ دوسرے دن کے دوسرے حصے میں عوام نے بھرپور شرکت کی، شکاگو کی مختلف پاکستانی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ایم کیوایم نارتھ امریکہ کو اس کی تیسری گرانڈ اسمبلی کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ پاکستان سے آئے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم حیدرآباد کنور نوید جمیل اور تنظیمی کمیٹی کے رکن اور سابق ایم پی اے شبیر قائمی نے کراچی کے موجودہ حالات کا بہت تفصیل سے ذکر کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم یوایس اے اور ایم کیوایم کینیڈا کے نگراں عبادالرحمان، ایم کیوایم کینیڈا کی سینٹرل آرگنائزر فرحت جمال، ایم کیوایم یوایس اے کے سابق سینٹرل آرگنائزر کمال ظفر اور نومنتخب سینٹرل آرگنائزر جنید فہمی نے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگراں اعلیٰ و سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے گرانڈ اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین جیسے لیڈر صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور ان کی حق پرستی کی تحریک نے پاکستان میں انقلاب غریب ومتوسط طبقے کے جس انقلاب کی بنیاد رکھ دی ہے وہ جلد نمودار ہوگا اور فرسودہ نظام کے حواریوں کو بہا کر لے جائے گا۔ اس موقع پر امریکہ کی سماجی تنظیم سن چیرٹی کی جانب سے فنڈ ریزنگ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا اور گزشتہ سال میں بہترین کارکردگی کی بنیاد پر کارکنان میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے، آخری روز ایک مختصر دورانئے کی تربیتی نشست منعقد ہوئی جس میں نگراں اعلیٰ نے کارکنان کو یہ احساس دلایا کہ کسطرح سے ایم کیوایم کے کارکن عام لوگوں سے مختلف ہیں۔ انہوں نے تمام کارکنان خصوصاً شکاگو کے کارکنان کو کامیاب گرانڈ اسمبلی کے انعقاد پر مبارکباد دی اور کراچی کے حالیہ واقعات کے پیش نظر تمام کارکنان کو مستعد رہنے کی ہدایت کی۔ گرانڈ اسمبلی میں کراچی کے حالات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور جاں بحق ہونے والے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی گئی۔

## ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے کارکن سیّد سلمان علی کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔20 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 184 کے کارکن سید سلمان علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

## ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔۔۔20 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 184 کے کارکن سیّد سلمان علی، قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 132 کے کارکن نثار حسین کے والد اکبر حسین، کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن محمد فرحان کے بھائی محمد فیضان اور ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 140/B کے کارکن رضوان ذکی کے والد محمد ذکی کے انتقال گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆